OPEN ACCESS
MA'ARIF-E-ISLAMI (AIOU)
ISSN (Print): 1992-8556
ISSN (Online): 2664-0171
https://mei.aiou.edu.pk

منتخب جامعات کے ایم اے اسلامیات کے حدیث شریف کے نصاب کا تقابلی جائزہ

Comparative study of curriculum of Hadith Studies at masters level of selected Universities.
(University of Karachi, University of Punjab, International Islamic University, Allama Iqbal Open University, Islamic University Madina)

ڈاکٹر سید غضنفر احمد
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ قرآن وسنہ، جامعہ کراچی
نثار اختر
پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر،، شعبہ قرآن وسنہ، جامعہ کراچی۔

ABSTRACT

Hadi'th is second primary source to Islamic theology and law. We compare curriculum of Hadi'th at master's level of five universities to achieve the objectives of study. There are discussed curriculum of study separately, as methodological tool, to point out the differences and similarities in selected universities. In comparative sense, we conclude that Allama Iqbal Open University Islamabad has rich curriculum and contents to meet the requirements of subject as role model. Although, universities can get benefits mutually through meaningful interaction in domain of same subject. This study is equally beneficial for researchers and curriculum developers to move forward and to develop vibrant curriculum, respectively.
Keywords: Hadith, Curriculum, Universities, Islamic sources, Comparative study.

تعارف

اسلامی علوم میں احادیث مبارکہ کو ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے اس لئے کہ یہ خاتم النبیین ﷺ کا کلام اور وحی غیر متلو ہے، اور قرآن مجید (وحی متلو) کے بعد دوسرے درجے پر ہے، اسی امتیازی مقام کی بناء پر مدارس دینیہ ہو یا عصری جامعات کے علوم اسلامیہ کے شعبہ جات ہوں ہر جگہ احادیث نبوی ﷺ کو شامل نصاب رکھا گیا ہے حتی کہ وطن عزیز پاکستان کے اکثر بڑے مدارس اور یونیورسٹیوں میں حدیث شریف کے موضوع پر تخصص بھی کروایا جاتا ہے اور بعض یونیورسٹیوں میں حدیث شریف کے نام سے باقاعدہ طور پر شعبہ جات بھی قائم کیے گئے ہیں۔

احادیث نبوی ﷺ جس طرح پاکستانی جامعات کے علوم اسلامیہ کے نصاب کا ایک اہم اور بنیادی جز ہیں اسی

طرح یہ مضمون بیرون ممالک کی ممتاز جامعات میں بھی پڑھایا جاتا ہے اور اس میں تخصص کروایا جاتا ہے، مثلاً انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی مدینہ منورہ میں حدیث شریف کے نام سے باقاعدہ طور پر ایک کلیہ قائم کیا گیا ہے جس میں حدیث شریف کے موضوع پر چار سالہ بی ایس، ڈپلومہ، ایم فل اور پی ایچ ڈی کرایا جاتا ہے[1] اسی طرح ازہر یونیورسٹی قاہرہ مصر میں بھی حدیث شریف کے عنوان سے ایک شعبہ قائم کیا گیا ہے جس میں فن حدیث سے متعلق مختلف علوم پڑھائے جاتے ہیں۔

ملکی اور بین الاقوامی جامعات کے منتہی درجات میں حدیث شریف کے شامل نصاب ہونے کے بعد اس بات کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ منتہی درجات یعنی ایم اے کی سطح پر پاکستانی اور بین الاقوامی مستند ترین جامعات میں حدیث شریف پر پڑھائے جانے والے نصاب کے مابین تقابل کیا جائے

اس تقابل کیلئے وطن عزیز کی جامعات میں سے چار جامعات یعنی کراچی یونیورسٹی، پنجاب یونیورسٹی، انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات (ایم اے) کے حدیث شریف کے نصاب کا انتخاب کیا گیا ہے، کیونکہ ان چاروں یونیورسٹیوں کا شمار پاکستان کی مستند ترین جامعات میں ہوتا ہے، جبکہ بیرون ممالک کی جامعات میں سے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے ایم اے علوم اسلامیہ کے حدیث شریف کے نصاب کا انتخاب کیا گیا ہے، ذیل میں مذکورہ جامعات کے ایم اے اسلامیات کی سطح پر حدیث شریف کے موضوع پر پڑھائے جانے والے نصاب کا تعارف اور ان کے مابین تقابل کیا گیا ہے۔

کراچی یونیورسٹی کے ایم اے علوم اسلامیہ میں شامل حدیث شریف کا نصاب

جامعہ کراچی کو پاکستان کی سب سے بڑی جامعہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ اور یہاں ایک کلیہ معارف اسلامیہ قائم ہے، کلیہ معارف اسلامیہ میں چار شعبہ جات (شعبہ علوم اسلامیہ، شعبہ قرآن وسنہ، شعبہ اصول الدین اور مطالعہ سیرت) قائم کئے گئے ہیں۔ البتہ مطالعہ سیرت کے ماسوا بقیہ تینوں شعبہ جات فعال ہیں، اور بیچلرز، ماسٹرز، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح تک تعلیم کا باقاعدہ نصاب موجود ہے۔

جامعہ کراچی کے کلیہ معارف اسلامیہ کے تینوں شعبہ جات میں حدیث شریف کا کورس صرف پہلے سال کے دونوں سمسٹرز میں شامل ہیں، دوسرے سال کے آخری سمسٹر میں صرف شعبہ قرآن وسنہ میں شمائل ترمذی کا ترجمہ شامل نصاب ہے، اس کے علاوہ حدیث کے موضوع پر کوئی اور کتاب کسی بھی شعبہ کے نصاب میں شامل نہیں، کراچی یونیورسٹی میں کلیہ معارف اسلامیہ کے تحت تینوں شعبہ جات کے حدیث شریف کا نصاب درج ذیل ہے:

سمسٹر نمبر	شعبہ اسلامک لرننگ	شعبہ قرآن وسنہ	شعبہ اصول الدین
سمسٹر اول	کورس: الحدیث وعلوم الحدیث [1] عنوانات:	کورس: اصول وتاریخ ومطالعہ احادیث۔ [2] عنوانات:	کورس: حدیث، اصول وتاریخ حدیث۔ [3] عنوانات:

	۱۔تعارف حدیث،سند ومتن۔ ۲۔اہمیت وحجیت حدیث۔ ۳۔حدیث کی تشریعی حیثیت،اعتراضات وجوابات ۴۔اقسام حدیث۔ ۵۔اخذ حدیث کے مختلف طریقے۔ ۶۔وضع حدیث۔ ۷۔اسرائیلیات۔ ۸۔انکار حدیث۔ ۹۔اصول روایت ودرایت۔ ۱۰۔علم درایہ وعلم رجال کی حیثیت ۱۱۔اہم تصانیف کا تعارف۔ ۱۲۔صحاح ستہ سے ۶۰ منتخب احادیث یا منتخب میزان الحکمہ سے ۶۰ منتخب احادیث۔	1. اصول حدیث ،ضرورت وتعریف۔ 2. تاریخ جمع وتدوین حدیث۔ 3. اقسام حدیث اور اقسام کتب حدیث۔ 4. افکار حدیث وحجیت حدیث۔ 5. علم روایت اور علم درایت۔ 6. مستشرقین اور جمع وتدوین حدیث۔ 7. برصغیر میں خدمات حدیث۔ 8. مطالعہ احادیث منتخبہ: صحیح بخاری کے کتاب الوحی اور کتاب الایمان سے ۱۱/احادیث۔ صحیح مسلم کے کتاب البیوع سے ۱۲احادیث۔	۱۔اصول حدیث برائے درس اصطلاحات المحدثین(مصنف سلطان محمود) ۲۔حجیت حدیث۔ ۳۔اصول حدیث کی ابتداء،ارتقاء اور مشہور مصنفات کا تعارف اور اسلوب بیان۔ ۴۔صحیح البخاری کے کتاب الایمان سے ۱۰ابواب۔ ۵۔المؤطا للامام مالک کے کتاب النذور والایمان سے ۱۹ابواب۔ ۶۔سنن النسائی کے کتاب الصلاۃ سے ۱۹ابواب ۷۔سنن ابی داؤد کے کتاب الزکاۃ سے ۱۰ابواب۔ نوٹ:مذکورہ بالا کتب حدیث کے مؤلفین کا تعارف،علم حدیث میں ان کا مقام،کتاب کی خصوصیات،کتب حدیث میں کتاب کا مقام،بعض اہم شروح کا تعارف ،ابواب کے احادیث کا ترجمہ اور ان سے فوائد اور احکام کا استنباط شامل نصاب ہیں۔
سمسٹر دوم	کورس:الحدیث وعلوم الحدیث عنوانات:	کورس :اصول،تاریخ ومطالعہ حدیث۔ عنوانات:	کورس:حدیث،اصول وتاریخ حدیث۔ عنوانات:

	۱۔عہد رسالت میں جمع حدیث۔ ۲۔عہد خلفاء راشدین میں جمع وتدوین حدیث۔ ۳۔پہلی صدی ہجری کے معروف محدثین اور تدوین حدیث۔ ۴۔دوسری وتیسری صدی ہجری کے معروف محدثین (خاصۃ کتب ستہ) کی تدوینی کاوشیں (برائے سنی طلبہ)۔ ۵۔کتب اربعہ کے مؤلفین اور ان کی کتابوں پر تبصرے، برائے شیعہ طلبہ ۶۔برصغیر کے علماء کی علم حدیث میں خدمات۔ ۷۔صحاح ستہ سے ۶۰ منتخب احادیث/میزان الحکمہ سے ۶۰ منتخب احادیث۔	۱. ترمذی شریف سے ۷ منتخب احادیث کا مطالعہ۔(موضوع: صدقہ وزکوۃ) ۲. سنن ابو داؤد سے ۱۵ منتخب احادیث کا مطالعہ (موضوع: کتاب المناسک یعنی حج وعمرہ کا بیان) ۳. سنن ابن ماجہ سے ۲۳ منتخب احادیث کا مطالعہ (موضوع: نکاح ومہر کا بیان) ۴. سنن نسائی سے ۶ منتخب احادیث کا مطالعہ (موضوع: کتاب الصلوہ) ۵. موطا امام مالک سے ۱۲ منتخب احادیث کا مطالعہ (موضوع : روزوں کا بیان)۔ ۶. طحاوی شریف سے ۷ منتخب احادیث کا مطالعہ۔(موضوع: حیاء اور اچھے اخلاق کا بیان) ۷. سنن دارمی سے ۱۹ منتخب احادیث کا مطالعہ (موضوع : جہاد، سیر، طلاق اور عدت کا بیان)	۱۔اصول حدیث کے مندرجہ ذیل مباحث۔ خبر اور اس کی جملہ انواع واقسام۔ سند اور اس کے جملہ مباحث۔ علم جرح وتعدیل کے ضابطے، مراتب رجال۔ حدیث پر منکرین حدیث ومستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات۔ متن حدیث: ۱۔ صحیح مسلم کے کتاب الصیام سے ۱۰ ابواب۔ ۲۔ترمذی شریف کے کتاب الحج والعمرہ سے ۱۰/ابواب۔ ۳۔سنن ابن ماجہ کے کتاب الاداب سے ۱۰/ابواب۔ ۴۔مسند احمد کے کتاب المناقب سے ۵/ابواب۔ ۵۔ مسند احمد کے مسند ابی عبیدۃ ابن الجراح کی ابتدائی پانچ احادیث۔ نوٹ: مذکورہ بالا کتب حدیث کے مؤلفین کا تعارف، علم حدیث میں انکا مقام، کتاب کی خصوصیات، کتب حدیث میں کتاب کا مقام، بعض اہم شروح کا

تعارف ،ابواب کے احادیث کا ترجمہ اور ان سے فوائد اور احکام کا استنباط شامل نصاب ہیں۔			

پنجاب یونیورسٹی کے ایم اے علوم اسلامیہ میں شامل حدیث شریف کا نصاب۔

پنجاب یونیورسٹی میں ایم اے اسلامیات صبح و شام کی شفٹ میں کرایا جاتاہے، شام کے شفٹ میں ذاتی مدد آپ کے تحت ایم اے اسلامیات ریگولر کرایا جاتا ہے ، نیز پنجاب یونیورسٹی میں کراچی یونیورسٹی کی طرح ایم اے اسلامیات پرائیویٹ بھی کروایاجاتاہے تاہم تمام شعبہ جات میں ایک ہی نصاب پڑھایاجاتاہے اس لئے حدیث شریف کا نصاب تمام شعبہ جات میں یکساں ہے، نیز سمسٹر سسٹم کے بجائے سالانہ بنیاد پر تعلیم دی جاتی ہے۔حدیث شریف کا نصاب درج ذیل ہے۔

کورس: حدیث وعلوم الحدیث۔[4]

عنوانات:

(الف):اصول حدیث:

(۱)شرح نخبۃ الفکر (حافظ ابن حجر عسقلانی)،(۲)تیسیر مصطلح الحدیث (داکٹر محمود الطحان)

(ب): چند اہم کتب اصول حدیث کا تعارف۔

(۱)شرح نخبۃ الفکر،(۲)مقدمہ ابن الصلاح،(۳)علوم الحدیث ڈاکٹر صبحی صالح۔

ان کتب کی روشنی میں علم اصول حدیث کی تاریخ اور ارتقاء کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

(ج):تاریخ حدیث:

علم حدیث کی حجیت،اہمیت وضرورت۔

علم حدیث کا نشو و نما اور ارتقاء (نبی کریم ﷺ، صحابہ کرام اور تابعین کے عہد میں)

عہد تدوین اور عہد انتخاب (اہم کتب حدیث اور صحاح ستہ کا تعارف)

۱۔انکار حدیث۔ایک تجزیہ۔

۲۔ مستشرقین اور حدیث۔

۳۔ برصغیر میں علم حدیث۔

(د): متن حدیث۔اللؤلؤوالمرجان (فواد عبد الباقی)

کتاب الایمان /۲۰ابواب، کتاب الجہاد ۱۰ابواب، کتاب الامارہ ۱۰/ابواب، کتاب البر والصلۃ سے ۱۰/ابواب، کتاب الذکر والدعاء سے ۱۰/ابواب، کتاب الزہد سے ۱۰/ابواب۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے ایم اے علوم اسلامیہ میں شامل حدیث شریف کا نصاب

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں کلیہ علوم اسلامیہ کے تحت چار شعبہ جات میں ایم اے اسلامیات کا پروگرام کرایا جاتا ہے،(۱)شعبہ اسلامک اسٹڈیز جنرل (۲)شعبہ قرآن و تفسیر (۳)شعبہ حدیث و سیرت (۴)شعبہ شریعہ ۔ایم اے کا پروگرام چاروں شعبہ جات میں دو سال پر مشتمل ہوتا ہے، ہر سال دو سمسٹرز ہوتے ہیں، چاروں شعبہ جات کے پہلے دو نوں سمسٹرز کا نصاب یکساں ہیں، تیسرے سمسٹر میں صرف شعبہ حدیث و سیرت میں حدیث کے چھ کورس شامل نصاب ہیں جبکہ آخری سمسٹر میں کسی بھی شعبہ میں حدیث شریف کا کوئی کورس شامل نہیں، ذیل میں ہم شعبہ حدیث و سیرت کے پہلے اور تیسرے سمسٹرز کے حدیث شریف کے نصاب پر بحث کرتے ہیں۔

شعبہ حدیث و سیرت، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حدیث شریف کا نصاب[5]

سمسٹر اول	کورس اول: اصول، تاریخ حدیث و مطالعہ متن (انتخاب از صحیح بخاری) کوڈ نمبر ۴۶۲۱ کورس دوم: مطالعہ متن حدیث (منتخب مطالعہ متن از صحیح بخاری و سنن ابی داؤد) کوڈ نمبر ۴۶۲۲ **عنوانات** یونٹ نمبر ا۔: اصول حدیث، حدیث کا لفظی اصطلاحی معنی، حدیث کی اقسام، اصول حدیث کی اہم تالیفات کا تعارف یونٹ نمبر ۲: تقسیم حدیث باعتبار صحت (سات اقسام کا بیان) یونٹ نمبر ۳: تقسیم حدیث باعتبار سند چار اقسام و اہم اصطلاحات حدیث کا بیان۔ یونٹ نمبر ۴: اقسام تحمل حدیث (سات اقسام کا بیان)۔ یونٹ نمبر ۵: تاریخ حدیث نمبر ا (عہد نبوی، صحابہ اور عہد تابعین کا بیان، صحاح ستہ کی تالیف و تدوین حدیث۔ یونٹ نمبر ۶: تاریخ حدیث نمبر ۲: (برصغیر میں خدمات حدیث کے آٹھ ادوار) یونٹ نمبر ۷: امام بخاری رحمہ اللہ کا مفصل تعارف، صحیح البخاری کا تعارف شروح اور تراجم وغیرہ کا بیان۔ یونٹ نمبر ۸: صحیح بخاری کے کتاب الوحی کے مضامین کا بیان۔ یونٹ نمبر ۹: صحیح بخاری کے کتاب الایمان کے مضامین کا بیان۔ یونٹ نمبر ۱۰: صحیح بخاری کے کتاب العلم کا بیان۔ یونٹ نمبر ۱۱: امام ابوداؤد کے احوال و آثار اور سنن ابوداؤد کے تراجم و شروح کا بیان۔ یونٹ نمبر ۱۲ تا ۱۸: سنن ابی داؤد کے کتاب الآداب اور اس کے متعلقات کا بیان۔

سمسٹر سوم	کورس اول: قواعد و مصطلحات حدیث۔ کورس دوم :اصول علم حدیث۔ عنوانات: ۱۔حدیث اور علم حدیث کا بیان۔ ۲۔حجیت سنت کا بیان۔ ۳۔مطالعہ حدیث کی اہمیت۔ ۴۔اہمیت اسناد کا بیان۔ ۵۔تحمل حدیث کے سات اقسام کا بیان۔ ۶۔حدیث باعتبار صحت کے سات اقسام ۷۔اہم اصطلاحات کا بیان۔ ۸۔خبر متواتر کا بیان۔ ۹۔خبر واحد کا بیان۔ ۱۰۔حدیث مرسل کا بیان۔ ۱۱۔روایۃ باللفظ اور بالمعنی کا بیان۔ ۱۲۔اقسام کتب حدیث کا بیان۔ ۱۳۔اصول درایۃ کا بیان۔ ۱۴۔ناسخ و منسوخ کا بیان۔ ۱۵۔اختلاف الحدیث وغریب الحدیث کا بیان۔	کورس سوم:تاریخ حدیث (اساسی ادوار) کورس چہارم:استشراق و برصغیر کا عہد عنوانات: ۱۔حدیث شریف کے پانچ ادوار کا تفصیلی بیان (عہد نبوی ﷺ سے لیکر چھٹی صدی ہجری تک کا بیان) ۲۔طبقات رواۃ حدیث۔ ۳۔تاریخ حدیث کا بیان۔ ۴۔علماء رجال کا بیان، طبقہ نمبر ۱ سے طبقہ ۲۴ تک کا بیان ۵۔برصغیر میں علم حدیث کی ترویج واشاعت کا تفصیلی بیان۔ ۶۔تاریخ استشراق۔ ۷۔فتنہ انکار حدیث۔ ۸۔منکرین حدیث کے اعتراضات کا تجزیہ۔ ۹۔پاکستان میں علم حدیث کا جائزہ۔	کورس پنجم: مطالعہ نصوص حدیث (صحاح ستہ) کورس ششم: مطالعہ نصوص حدیث (مسانید و مصنفات) عنوانات: ۱۔مؤطا امام مالک کے چھ ابواب۔ ۲۔ صحیح بخاری (کتاب المناقب) ۳۔ صحیح مسلم (کتاب الجہاد والسیر) ۴۔سنن ابی داؤد (کتاب الصلاۃ) ۵۔ترمذی (شمائل نبوی) ۶۔ابن ماجہ ،الاعتصام بالکتاب والسنۃ ۷۔مستدرک امام حاکم (کتاب الجنائز کا بیان) ۸۔سنن نسائی (کتاب المزارعۃ) ۹۔مسند امام احمد بن حنبل (انتخاب از مسند ابوہریرہ) ۱۰۔مشکاۃ المصابیح (الاعتصام بالکتاب والسنۃ) ۱۱۔ صحیح ابن حبان و صحیح ابن خزیمہ (کتاب الطھارۃ) ۱۲۔مسانید ابوحنیفہ وعبدالرزاق ومعجم طبرانی، منتخب روایات کا مطالعہ ۱۳۔سنن دارقطنی وسنن بیہقی (منتخب روایات کتاب السیر)

	۱۶۔علم الجرح والتعدیل کا بیان۔ ۱۷۔تخریج حدیث کے اسالیب ۱۸۔قواعد وضع حدیث کا بیان۔		۱۴۔طحاوی وموطا امام محمد (منتخب روایات کا مطالعہ) ۱۵۔مسند اسحاق بن راہویہ اور سنن دارمی(منتخب روایات) ۱۶۔جامع الاصول وکنز العمال (کتاب الایمان والاسلام) ۱۷۔الادب المفرد/المنتقی/مشارق الانوار(منتخب روایات کا مطالعہ) نوٹ: مذکورہ بالا ہر کتاب اور اس کے مصنف کا تفصیلی تعارف شامل نصاب ہے

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے ایم اے علوم اسلامیہ میں شامل حدیث شریف کا نصاب

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے کلیہ اصول الدین کے تحت چھ شعبہ جات میں ایم اے اسلامیات کا نصاب پڑھایا جاتا ہے، تمام شعبہ جات کے پہلے سال کے دونوں سمسٹرز کے نصاب میں حدیث شریف کی کوئی کتاب شامل نہیں جبکہ دوسرے سال کے دونوں سمسٹرز میں شعبہ تخصص فی قسم الحدیث وعلومہ (Department of Hadith and Its sciences) میں باقاعدہ طور پر حدیث شریف کا تفصیلی نصاب پڑھایا جاتا ہے، اس کے علاوہ بقیہ پانچ شعبہ جات میں سے صرف شعبہ تخصص الدعوۃ والثقافۃ الاسلامیہ میں حدیث شریف کا ایک کورس الوضع فی الحدیث شامل نصاب ہے، تاہم یہی کورس چونکہ تخصص فی الحدیث میں بھی پڑھایا جاتا ہے اس لئے اس کا ذکر اسی کے ضمن میں ہوگا، اس کے علاوہ بقیہ چاروں شعبہ جات میں حدیث شریف کی کوئی کتاب شامل نصاب نہیں۔ شعبہ تخصص فی قسم الحدیث وعلومہ میں حدیث شریف کے جو کورس پڑھائے جاتے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔[6]

کورس نمبر ا: الحدیث النبوی ﷺ نمبر ۲

عنوانات: (الف) سنن نسائی کے کتاب الزکاۃ سے ۱۵/ابواب۔

(ب) صحیح بخاری کے کتاب الصوم سے ۱۵/ابواب۔

(ج) سنن ابن ماجہ کے کتاب المناسک سے حج وعمرہ کے متعلق ۱۹/ابواب

کورس نمبر ۲: الحدیث النبوی ﷺ نمبر ۳

عنوانات: (الف) صحیح بخاری کے کتاب البیوع سے ۲۲/ابواب۔

(ب) صحیح بخاری کے کتاب العلم سے متعلق ۲۱/ ابواب۔

کورس نمبر ۳: علم التخریج۔

اس کورس میں حدیث کے متن اور سند کی تخریج کے مختلف طریقے بتائے جاتے ہیں اور پھر طلباء سے باقاعدہ طور پر مختلف احادیث کی تخریج کروائی جاتی ہے۔

کورس نمبر ۴: الحدیث الموضوعی۔

اس کورس میں حدیث موضوعی سے متعلق بیان ہے، یعنی حدیث موضوعی کی تعریف، اہمیت، فوائد و ثمرات ، اسباب، حدیث موضوعی کے اقسام، حدیث موضوعی سے متعلق ضروری قواعد اور تنبیہات کا بیان، حدیث موضوعی اور حدیث تحلیلی کے مابین فرق اور حدیث موضوعی کی عملی تطبیق سے متعلق بحث کی گئی ہے۔

کورس نمبر ۵: مصطلح الحدیث۔

عنوانات

۱. رواۃ کے اعتبار سے حدیث کی اقسام: خبر متواتر کی تعریف و شروط، خبر واحد، خبر مشہور، خبر عزیز اور خبر غریب کا بیان۔
۲. حدیث ضعیف کی تعریف، انواع، مراتب اور مصادر کا بیان، حدیث ضعیف اور حسن لغیرہ کا بیان۔
۳. حدیث مرسل، مرسل خفی، حدیث منقطع اور حدیث معضل کا بیان اور ان سے استدلال کرنا۔
۴. تدلیس کا تفصیلی بیان۔
۵. حدیث معنعن، حدیث منقطع، حدیث معلق، حدیث شاذ، حدیث منکر، حدیث مفرد، حدیث معلل ، حدیث مضطرب، حدیث مدرج، حدیث مقلوب
۶. ثقات
۷. متابعات اور شواہد کا بیان۔
۸. صیغہ تحمل اور صیغہ اداء کا بیان۔
۹. عہد نبوی ﷺ اور خلفاء راشدین کے دور میں کتابت حدیث کا بیان۔

کورس نمبر ۶: الوضع فی الحدیث

اس کورس میں سنت نبویہ ﷺ کی تعریف، حدیث شریف کے انواع اور مراتب، موضوع حدیث کی تعریف، حدیث موضوع اور حدیث ضعیف کے مابین فرق، وضع کی تاریخ، اسباب و علامات، حدیث موضوع کا حکم اور حدیث موضوع کے متعلق اہم تالیفات کا بیان ہے۔

کورس نمبر ۷: تاریخ السنۃ و مناہج المحدثین۔

اس کورس میں تدوین حدیث اور تدوین سنت کا تفصیلی بیان ہے یعنی عہد نبوی ﷺ، عہد صحابہ اور عہد تابعین میں تدوین حدیث اور تدوین سنت سے متعلق تفصیلی بیان کے ساتھ ساتھ حدیث شریف کی روایت میں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا جو منہج اور طریقہ کار ہے اس کو بھی بیان کیا گیا ہے،اس کے علاوہ حضرت امام مالک،امام احمد بن حنبل،امام بخاری،امام مسلم بن حجاج،امام ابو داؤد،امام ترمذی،امام نسائی،امام ابن ماجہ،ابن خزیمہ،ابن حبان،ابو عبد اللہ الحاکم،امام طحاوی اور امام طبرانی،مذکورہ تمام ائمہ حدیث اور ان کی تالیفات سے متعلق تفصیلی بیان ہے۔

کورس نمبر ۸: الحدیث النبوی ﷺ نمبر ۴

عنوانات: (الف) مؤطا امام مالک کے کتاب النکاح سے ۱۳/ابواب۔

(ب) مؤطا امام مالک کے کتاب الطلاق سے ۱۸/ابواب۔

کورس نمبر ۹: الحدیث النبوی ﷺ نمبر 5

عنوانات: (الف) صحیح بخاری کے کتاب الرقاق سے ۱۰/ابواب۔

(ب) صحیح مسلم کے کتاب الزہد والرقاق سے ۱۵/ابواب۔

(ج) ترمذی شریف کے باب الاستیذان والادب سے ۹/ابواب۔

کورس نمبر ۱۰: علم الجرح والتعدیل (جرح اور تعدیل کا بیان)

اس کورس میں جرح اور تعدیل کا تفصیلی بیان ہے،یعنی جرح اور تعدیل کی لغوی اور اصطلاحی تعریف،ان کے مصطلحات کی تشریح،عدل کے ثبوت کا بیان، جرح اور تعدیل میں تعارض کا بیان،راوی میں طعن کے اسباب اور وجوہات، جرح اور تعدیل کے الفاظ، جرح اور تعدیل سے متعلق کتابوں کا بیان خاص طور ابن ابی حاتم کی الجرح والتعدیل،ابن حبان کی الثقات اور علامہ ذہبی کی تصنیف میزان الاعتدال سے متعلق بیان ہے۔

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے ایم اے علوم اسلامیہ میں شامل حدیث شریف کا نصاب

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں ایم اے علوم اسلامیہ کے چار کلیات ہیں،ان میں سے کلیۃ الشرعیہ اور کلیۃ الدعوۃ واصول الدین میں بی ایس کے آخری چاروں سمسٹرز میں (جو کہ ایم اے اسلامیات کے قائم مقام ہیں) سے ہر سمسٹر میں حدیث شریف کا ایک کورس پڑھایا جاتا ہے جبکہ کلیۃ القرآن الکریم میں بی ایس کے آخری چاروں سمسٹرز میں سے صرف پہلے دونوں سمسٹرز میں حدیث شریف کا ایک کورس پڑھایا جاتا ہے جبکہ دوسرے سال کے نصاب میں حدیث شریف کا کوئی کورس شامل نہیں،اس کے علاوہ جامعہ میں کلیۃ الحدیث الشریف کے نام سے باقاعدہ طور پر ایک شعبہ ہے جس میں چار سالہ بی ایس کرایا جاتا ہے جس کے آخری دو سال ایم اے اسلامیات کے قائم مقام ہوتے ہیں،ایم اے کی سطح پر چاروں سمسٹرز میں سے ہر سمسٹر میں حدیث شریف کے چار کورس شامل نصاب ہیں،ذیل میں چاروں کلیات کے حدیث شریف کا نصاب پیش کیا جاتا ہے۔

کلیۃ القرآن الکریم کے پہلے دو سمسٹرز کے کورس الحدیث الشریف کا نصاب [7]

عنوانات:

(۱) تخریج کے چاروں طریقوں کا تفصیلی بیان۔

(۲) امام ابو داؤد کا تفصیلی تعارف۔

(۳) سنن ابی داؤد کا تفصیلی تعارف۔

(۴) سنن ابی داؤد کے منتخب ابواب سے ۲۰۵ احادیث:

(کتاب الاضاحی ۱۱/احادیث، کتاب الخراج والفی والامارہ سے ۳۱/احادیث، کتاب البیوع ا حدیث، کتاب العلم سے ۱۸/احادیث، کتاب الطب سے ا حدیث، کتاب السنہ سے ۴۰/احادیث، کتاب الادب سے ۱۰۳/احادیث)

(۵) امام نسائی کا تفصیلی تعارف۔

(۶) سنن النسائی کا تفصیلی تعارف۔

(۷) سنن نسائی کے منتخب ابواب سے ۳۲ احادیث: (کتاب الخیل سے ا حدیث، کتاب الاحباس سے ا حدیث، کتاب البیوع سے ۲ حدیثیں، کتاب الاستعاذہ سے ۲۸/احادیث)

کلیۃ الدعوۃ واصول الدین کے کورس الحدیث الشریف کا نصاب [8]

پہلے سال کے دو سمسٹرز کا نصاب

عنوانات:

کلیہ الدعوہ کے پہلے سال کے نصاب میں وہ تمام چیزیں شامل ہیں جو کہ کلیہ القرآن الکریم کے حدیث شریف کے نصاب میں شامل ہے تاہم ابو داؤد شریف کے منتخب ابواب کے احادیث میں کچھ فرق ہے، یہاں پر ابو داؤد شریف کے ۲۹۶ احادیث نصاب میں شامل ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

(کتاب الاضاحی ۱۱/احادیث، کتاب الخراج والفی والامارہ سے ۵۸/احادیث، کتاب البیوع ا حدیث، کتاب العلم سے ۱۸/احادیث، کتاب الطب سے ا حدیث، کتاب السنہ سے ۴۰/احادیث، کتاب الادب سے ۱۵۹/احادیث، کتاب المھدی سے ۷ احادیث، کتاب الاقضیہ سے ا حدیث)

دوسرے سال کے دونوں سمسٹرز کا نصاب:

۱۔ امام ترمذی رحمہ اللہ کا تفصیلی تعارف۔

۲۔ سنن الترمذی کتاب کا تفصیلی تعارف۔

۳۔ سنن الترمذی کے منتخب ابواب سے ۱۷۲/احادیث۔

(کتاب الاطعمہ سے ۳۹/احادیث، کتاب الاشربہ سے ۱۷/احادیث، کتاب البر والصلہ سے ۶۹/احادیث، کتاب الفتن سے ۳۷/احادیث، کتاب الامثال سے ۱۰/احادیث)

۱۔ امام عبداللہ ابن ماجہ کا تفصیلی تعارف

۲۔ سنن ابن ماجہ کتاب کا تفصیلی تعارف۔

۳۔ سنن ابن ماجہ کے منتخب ابواب سے ۱۶۰/احادیث۔

(کتاب الصدقات سے ۱حدیث، کتاب العتق سے ۲ حدیثیں، کتاب الحدود سے ۲ حدیثیں، کتاب اللباس سے ۴۴/ احادیث ، کتاب الدعاء سے ۳۸ /احادیث ، کتاب الفتن سے ۲۸ /احادیث ، کتاب الزہد سے ۴۵ /احادیث۔)

کلیۃ الشرعیہ کے کورس الحدیث الشریف کا نصاب

پہلے سال کے دونوں سمسٹرز کا نصاب:

عنوانات:

۱۔ تخریج کے چاروں طریقوں کا تفصیلی بیان۔

۲۔ امام ابوداؤد کا تفصیلی تعارف۔

۳۔ سنن ابی داؤد کا تفصیلی تعارف۔

۴۔ سنن ابی داؤد کے منتخب ابواب سے ۱۳۲احادیث:

(کتاب الخراج والفی والامارہ سے ۳۳/احادیث، کتاب العلم سے ۱۲/احادیث، کتاب المھدی سے ۷ حدیثیں، کتاب السنہ سے ۲۷/احادیث، کتاب الادب سے ۵۳/احادیث)

۱۔ امام نسائی کا تفصیلی تعارف۔

۲۔ سنن النسائی کا تفصیلی تعارف۔

۳۔ سنن نسائی کے کتاب الاستعاذہ سے ۲۸/احادیث۔

۴۔ حدیث کی کتاب سبل السلام کے منتخب ابواب سے ۹۹/احادیث:

(کتاب البیوع ۱۲، باب الخیار ۱، باب الربا ۶، باب الرخصۃ فی بیع العرایا والثمار ۴، ابواب السلم والقرض والرھن ۲، باب التفلیس والحجر ۳، باب الصلح ۲، باب الحوالۃ والضمان ۲، باب الشرکۃ والوکالۃ ۲، باب العاریۃ ۲، باب الغصب ۳، باب الشفعۃ ۲، باب المساقاۃ والاجارۃ ۴، باب احیاء الموات ۳، باب الوقف ۱، باب الھبۃ والعمری والرقبی ۳، باب اللقطۃ ۱، باب الوصایا ۲، کتاب النکاح ۷، باب الکفاءۃ ۲، باب عشرۃ النساء ۶، باب الصداق ۳، باب الولیمۃ ۲، باب

القسم بین الزوجات ۲ ، باب الخلع ۲ ، کتاب الطلاق ۳، باب الایلاء والظہار ۲ ، باب اللعان ۲ ، باب العدۃ ۴ ، کتاب الرضاع ۵، کتاب النفقات ۳،اور کتاب الحضانۃ سے ۳/احادیث)

دوسرے سال کے دونوں سمسٹرز کا نصاب :

۱۔ امام ترمذی رحمہ اللہ کا تفصیلی تعارف۔

۲۔ سنن الترمذی کتاب کا تفصیلی تعارف۔

۳۔ سنن الترمذی کے منتخب ابواب سے ۱۷۲/احادیث۔

(کتاب الاطعمہ سے ۳۹/احادیث ، کتاب الاشربہ سے ۱۷/احادیث ، کتاب البر والصلہ سے ۶۹/احادیث ، کتاب الفتن سے ۳۷/احادیث ، کتاب الامثال سے ۱۰/احادیث)

۴۔ امام عبداللہ ابن ماجہ کا تفصیلی تعارف۔

۵۔ سنن ابن ماجہ کتاب کا تفصیلی تعارف۔

۶۔ سنن ابن ماجہ کے منتخب ابواب سے ۱۰۰/احادیث۔

(کتاب اللباس سے ۲۷/احادیث ، کتاب الدعاء سے ۲۷/احادیث ، کتاب الفتن سے ۱۶/احادیث ، کتاب الزہد سے ۳۰/احادیث)

۷۔ بل السلام کے منتخب ابواب سے ۹۸/احادیث۔

(کتاب الجنایات ۱۰ ، باب الدیات ۴، باب دعوی الدم والقسامہ ۲، باب قتل اہل البغی ۲، باب قتل الجانی و قتل المرتد ۵ ، باب حد الزانی ۹، باب حد القذف ۱، باب السرقہ ۸ ، باب حد الشارب وبیان المسکر ۸، باب التعزیر وحکم الصائل ۲، کتاب الجہاد ۲۳، باب الجزیہ ۳، باب السبق والرمی ۲، کتاب الاطعمہ ۶، کتاب الصید والذبائح ۸ کتاب الاضاحی ۵، باب العقیقہ ۲/احادیث)

کلیۃ الحدیث الشریف کے نصاب میں شامل حدیث شریف کا نصاب[9]

کلیۃ الحدیث الشریف کے پہلے سال میں تیرہ کورسز اور دوسرے سال میں چودہ کورسز ایم اے اسلامیات کے طلباء کو پڑھائے جاتے ہیں،ان میں سے دونوں سال یعنی سال اول اور سال دوم میں حدیث شریف کے چار چار کورس پڑھائے جاتے ہیں اور بقیہ کورس دوسرے مختلف فنون سے متعلق پڑھائے جاتے ہیں ، حدیث شریف کے کورس میں جو مواد شامل نصاب ہے وہ یہ ہیں۔

پہلے سال کے دونوں سمسٹرز کے حدیث شریف کا نصاب

کورس نمبر ۱: الحدیث الشریف (۱)

اس کورس میں علامہ شوکانی رحمہ اللہ کی تصنیف نیل الاوطار کے درج ذیل منتخب ابواب درساً پڑھائے جاتے ہیں۔

(کتاب الحج ۸۷، کتاب البیوع ۶۰، کتاب السلم ۲، کتاب القرض ۱، کتاب الرھن ۱، کتاب التفلیس ۱، کتاب الصلح ۳، کتاب الشرکۃ والمضاربۃ ۱، کتاب الوکالۃ ۲، کتاب المساقاۃ والمزارعۃ ۵، کتاب الاجارۃ ۱۱، کتاب الودیعۃ والعاریۃ ۲، کتاب احیاء الموات ۶، کتاب الغصب والضمانات ۱۳، کتاب الشفعۃ ۶، کتاب اللقطۃ ۳، کتاب الھبۃ ۱۵، کتاب الوقف ۵، کتاب الوصایا ۸، کتاب النکاح ۶، کتاب الصداق ۴، کتاب الولیمۃ والبناء ۴، کتاب الطلاق ۹، کتاب الخلع ۶، کتاب الرجعۃ ۲، کتاب الایلاء ۴، کتاب الظھار ۲، کتاب اللعان ۱۳، کتاب العدد ۱۶، کتاب الرضاع ۹، کتاب النفقات ۶/احادیثیں)

اس کے ساتھ ساتھ علامہ ابن عبدالھادی کی کتاب المحرر فی الحدیث کے منتخب ۲۰۰/احادیث بھی طلباء کو زبانی یاد کروائی جاتی ہیں۔

کورس نمبر ۲: دراسات فی کتب السنۃ (۱)

۱۔ امام ابوداؤد کا تفصیلی تعارف۔

۲۔ سنن ابی داؤد کا تفصیلی تعارف۔

۳۔ سنن ابی داؤد کے منتخب ابواب سے ۱۳۲/احادیث:

(کتاب الخراج والفئی والامارہ سے ۵۸/احادیث، کتاب العلم سے ۱۸/احادیث، کتاب الطب سے ۳۲، کتاب المھدی سے ۷ حدیثیں، کتاب السنہ سے ۴۰/احادیث، کتاب الادب سے ۱۷۲/احادیث)

۴۔ امام نسائی کا تفصیلی تعارف۔

۵۔ سنن النسائی کا تفصیلی تعارف۔

۶۔ سنن نسائی کے کتاب الاستعاذہ سے ۲۸/احادیث۔

کورس نمبر ۳: مصطلح الحدیث۔

اس کورس میں حدیث کے مختلف اصطلاحات اور اس سے متعلق قواعد اور ضوابط کا انتہائی تفصیلی مواد شامل نصاب ہے اور اس موضوع سے متعلق کماحقہ بحث کی گئی ہے۔

کورس نمبر ۴: التخریج۔(۱)

اس کورس میں علم تخریج کا تفصیلی تعارف، اس کی ابتدائی اور موجودہ صورت حال، تخریج کے طریقوں کا بیان، تخریج پر لکھی گئی مختلف کتابوں کا بیان، سند اور متن کے اعتبار سے نقد حدیث کے اصولوں کا بیان اور علم تخریج سے متعلق دوسرے مختلف موضوعات کا تفصیلی بیان شامل ہے۔

دوسرے سال کے دونوں سمسٹرز کے حدیث شریف کا نصاب

کورس نمبر ۵: الحدیث الشریف۔(۲)

اس کورس میں علامہ شوکانی رحمہ اللہ کی تصنیف نیل الاوطار کے درج ذیل منتخب ابواب درساً پڑھائے جاتے ہیں

(باب نفقۃ البہائم ۳، کتاب الدماء ۴۸ ،ابواب الدیات ۳۰، کتاب الحدود ۳۴، کتاب القطع فی السرقۃ ۱۵، کتاب حد شارب الخمر ۳۶، ابواب احکام الردۃ ۹، کتاب الجھاد والسیر ۶۵ ،ابواب الامان والصلح ۱۸، ابواب السبق والرمی ۲۷، کتاب الاطعمۃ والصید والذبائح ۲۴، ابواب الصید ۷۵، کتاب الاشربۃ ۹، ابواب الایمان وکفارتہا ۲۸، کتاب النذر ۲، کتاب الاقضیۃ والاحکام ۵۳)

اس کے ساتھ ساتھ علامہ ابن عبدالہادی کی کتاب المحرر فی الحدیث کے منتخب ۲۱۱/احادیث بھی طلباء کو زبانی یاد کروائے جاتے ہیں۔

کورس نمبر ۶: دراسات فی کتب السنۃ (۲)

۱۔ امام ترمذی رحمہ اللہ کا تفصیلی تعارف۔

۲۔ سنن الترمذی کتاب کا تفصیلی تعارف۔

۳۔ سنن الترمذی کے منتخب ابواب سے ۱۷۲/احادیث۔

(کتاب الاطعمہ سے ۳۹/احادیث، کتاب الاشربہ سے ۱۷/احادیث، کتاب البر والصلہ سے ۶۹/احادیث، کتاب الفتن سے ۳۶/احادیث، کتاب الامثال سے ۱۰/احادیث)

۴۔ امام عبداللہ ابن ماجہ کا تفصیلی تعارف۔

۵۔ سنن ابن ماجہ کتاب کا تفصیلی تعارف۔

۶۔ سنن ابن ماجہ کے منتخب ابواب سے ۱۰۰/احادیث۔

(کتاب اللباس سے ۵۴/ احادیث ، کتاب الدعاء سے ۳۸/ احادیث ، کتاب الفتن سے ۴۰ / احادیث ، کتاب الزہد سے ۴۵/احادیث۔

کورس نمبر ۷: الوضع والوضاعون۔

اس کورس میں حدیث موضوع کے متعلق تفصیلی مواد شامل ہے، حدیث موضوع کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کے ساتھ ساتھ حدیث میں وضع کی پہچان کے قواعد، احادیث موضوعہ پر مشتمل کتابوں کا تعارف حدیث موضوع کا حکم حدیث میں وضع کی پوری تاریخ کا بیان اور وہ عوامل جو کسی موضوع حدیث کے وجود میں لانے کا سبب بنتے ہیں ان عوامل کا تفصیلی بیان ہیں، اس کے علاوہ بھی وضع سے متعلق مختلف اہم ابحاث اس کورس میں شامل ہیں۔

کورس نمبر ۸: التخریج (۲)

اس کورس میں علم تخریج کا تفصیلی تعارف ،اس کی ابتدائی اور موجودہ صورت حال، تخریج کے طریقوں کا بیان، تخریج پر لکھی گئی مختلف کتابوں کا بیان ،سند اور متن کے اعتبار سے نقد حدیث کے اصولوں کا بیان اور علم تخریج سے متعلق دوسرے مختلف موضوعات کا تفصیلی بیان شامل ہے۔

تقابل سے قبل تمہید

مذکورہ بالا جامعات کے حدیث شریف کے نصابات کے مابین تقابل سے پہلے یہ بات بیان کی جاتی ہے کہ علم حدیث کی دو قسمیں ہیں: علم روایت، علم درایت۔

علم روایت کی تعریف حافظ ابن حجر العسقلانی رحمہ اللہ نے ان الفاظ سے کی ہے:

علم الحديث حدّه أنه علم يشتمل على نقل ما أضيف إلى النبي عليه الصلاة والسلام ، قيل : وإلى الصحابي ، والتابعي من قول ، أو فعل ، أو تقرير ، أو صفة

(وہ علم جو کہ آپ ﷺ کے اقوال، افعال، تقریرات یا آپ ﷺ کے کسی صفت پر مشتمل ہو اسے علم روایت حدیث کہتے ہے، بعض حضرات نے اس میں صحابہؓ اور تابعین کے اقوال، افعال اور تقریرات کو بھی شامل کیا ہے۔)

علم درایت کی تعریف علامہ سخاوی رحمہ اللہ نے ان الفاظ سے کی ہے:

علم الحديث الذي هو معرفة القواعد المعرفة بحال الراوي والمروي۔[11]

(وہ علم جس میں ان قواعد کو بیان کیا جائے جن کے ذریعے راوی اور مروی عنہ کے احوال کی معرفت حاصل ہو اسے علم درایت حدیث کہتے ہے۔) دوسرے الفاظ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ متن حدیث کو ہم حدیث یا علم روایت کہتے ہیں جب کہ حدیث سے متعلق جتنے بھی علوم ہیں ان کو علوم الحدیث یا علم درایت کہتے ہیں۔

علوم حدیث کی تعداد کے متعلق مختلف اقوال نقل کیے گئے ہیں، علامہ ابن صلاح رحمہ اللہ نے اپنی تصنیف مقدمہ ابن الصلاح میں علوم حدیث کی ۶۵ اقسام ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ "میں یہ نہیں کہتا کہ علوم حدیث کی صرف یہی اقسام ہیں بلکہ اس کے علاوہ بھی بے شمار اقسام ہیں نیز ان مذکورہ اقسام کی بھی مزید اتنی قسمیں بن سکتی ہیں کہ جن کو گننا انسان کے بس میں نہیں"[12]

علوم حدیث کی بے اشمار اقسام ہونے کے باوجود ان میں چند اقسام زیادہ مشہور ہیں اور اکثر مدارس اور جامعات میں شامل نصاب ہیں، وہ یہ ہیں۔

۱۔اصول حدیث (علم المصطلح) ۲۔تاریخ حدیث ۳۔دفاع حدیث ۴۔علم الرجال (راویوں کے احوال کا علم)

۵۔جرح وتعدیل کا علم۔ ۶۔علم تخریج ۷۔ناسخ اور منسوخ کا علم۔

۸۔مختلف الحدیث (وہ علم جس میں بعض احادیث کے مابین نظر آنے والے ظاہری تضاد کا بیان ہو)

۹۔غریب الحدیث (وہ علم جس میں حدیث کے دقیق الفاظ سے متعلق بحث کی جائے)

۱۰۔علل حدیث (وہ علم جس میں ان اسباب سے متعلق بحث کی جائے جو کہ حدیث کی صحت میں رکاوٹ بنتے ہو)

۱۱۔مناہج محدثین، وہ علم جس میں حدیث کی روایت کرنے میں محدثین حضرات کے طریقہ کار سے متعلق بحث کی جائے

مندرجہ بالا جامعات کے حدیث کے نصاب کا تقابل

منتخب جامعات کے حدیث شریف کے نصاب میں تقابل کیلئے یہ دیکھا جائے گا کہ ہر جامعہ کے نصاب میں حدیث شریف کی کتنی کتابیں اور علوم پڑھائے جاتے ہیں۔ لہذا جس جامعہ کا نصاب جتنا زیادہ متون حدیث اور علوم حدیث پر مشتمل ہوگا اس کا نصاب اتنا ہی جامع اور مفید ہوگا، اس کے علاوہ اس بات کو بھی دیکھا جائے گا کہ حدیث کی جو کتابیں نصاب میں شامل ہیں کتب حدیث میں ان کا مقام کیا ہے؟ اسی طرح علوم حدیث میں سے جو علوم نصاب میں شامل ہیں وہ کس درجے کے ہیں اور نصاب میں ان کی شمولیت کتنی اہم ہے؟ نیز یہ طلباء کیلئے کتنے مفید ہیں؟ ذیل میں ہر جامعہ کے حدیث شریف کے نصاب کا ماحصل پیش کیا جاتا ہے۔

کراچی یونیورسٹی

کراچی یونیورسٹی کے شعبہ اسلامک لرننگ میں صحاح ستہ کے گیارہ ابواب سے ۱۲۰ منتخب احادیث برائے سنی طلبہ / میزان الحکمہ سے ۱۲۰/ احادیث برائے شیعہ طلبہ، درساً پڑھائی جاتی ہیں جبکہ علوم حدیث میں علم المصطلح، علم رجال، علم مناہج المحدثین اور تاریخ حدیث سے کچھ مواد شامل نصاب ہے۔[13]

شعبہ اصول الدین میں صحاح ستہ، مؤطا امام مالک اور مسند احمد سے منتخب احادیث درساً پڑھائے جاتے ہیں جبکہ علوم حدیث میں علم المصطلح، تاریخ حدیث، علم جرح وتعدیل، مراتب رجال اور دفاع حدیث سے کچھ مواد شامل نصاب ہے۔[14]

شعبہ قرآن وسنہ میں صحاح ستہ، مؤطا امام مالک، طحاوی شریف، شمائل ترمذی اور سنن دارمی سے منتخب احادیث درساً پڑھائی جاتی ہیں جبکہ علوم حدیث میں مصطلح حدیث، تاریخ حدیث اور دفاع حدیث سے کچھ مواد شامل نصاب ہیں۔[15]

پنجاب یونیورسٹی

پنجاب یونیورسٹی کے ایم اے اسلامیات کے نصاب میں اللؤلؤ والمرجان کے ۰۷/ابواب درساً پڑھائے جاتے ہیں جبکہ علوم حدیث میں اصول حدیث سے متعلق دو کتابیں نخبۃ الفکر اور تیسیر مصطلح الحدیث نصاب کا حصہ ہیں، جبکہ تاریخ حدیث سے بھی کچھ مواد شامل نصاب ہے۔[16]

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں شعبہ حدیث وسیرت کے تحت حدیث شریف میں تخصص کرایا جاتا ہے اس لئے حدیث کے موضوع پر اوپن یونیورسٹی کا نصاب انتہائی تفصیلی اور جامع ہے۔ متون میں صحاح ستہ، مؤطا امام مالک، مستدرک حاکم، مسند امام حنبل، مشکاۃ المصابیح، صحیح ابن حبان، صحیح ابن خزیمہ، مسند ابو حنیفہ، مسند عبدالرزاق، معجم طبرانی، دار قطنی، سنن بیہقی، شرح معانی الآثار، مؤطا امام محمد، مسند اسحاق بن راہویہ، سنن دارمی، جامع الاصول، کنز العمال، الادب المفرد، المنتقی اور مشارق الانوار یعنی ۲۶ کتابوں سے منتخب احادیث کا مطالعہ نصاب میں شامل ہیں، جبکہ علوم حدیث میں علم المصطلح، علم ناسخ ومنسوخ، علم مختلف الحدیث، علم جرح وتعدیل، علم تخریج، دفاع حدیث، علم غریب الحدیث، تاریخ حدیث اور علم رجال یعنی ۹ علوم سے متعلق تفصیلی مواد شامل نصاب ہے۔[17]

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی،اسلام آباد

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں بھی حدیث اور علوم حدیث میں تخصص ہوتا ہے،ایم اے اسلامیات شعبہ حدیث وعلوم الحدیث کے نصاب میں حدیث شریف کے چھ کتابوں (بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ اور مؤطاامام مالک) کے ایک سوستاون (157)ابواب پڑھائے جاتے ہیں،(واضح رہے کہ سنن ابی داؤد کے کتاب الصلاۃ کے پندرہ ابواب بی ایس سال دوم کے پہلے سمسٹر کے نصاب میں شامل ہیں) جبکہ علوم حدیث میں علم تخریج،حدیث موضوع ، مصطلح حدیث ،دفاع حدیث ،تاریخ حدیث ،مناہج المحدثین اور علم جرح وتعدیل یعنی سات علوم سے متعلق تفصیلی مواد شامل نصاب ہے، حتی کہ علوم حدیث سے متعلق مستقل طور پر چھ کورسز شامل نصاب ہیں،یعنی ذکر کردہ عنوانات میں سے ہر عنوان کے متعلق ایک مستقل کورس پڑھایا جاتا ہے جبکہ حدیث شریف سے متعلق چار کورسز شامل نصاب ہیں [18]

الجامعۃ الاسلامیۃ، مدینہ منورہ

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے کلیہ الحدیث الشریف کے بی ایس کے آخری دوسالوں کے حدیث شریف کے نصاب میں علامہ شوکانی رحمہ اللہ کی تصنیف نیل الاوطار سے ۸۶۵ احادیث درساً پڑھائے جاتے ہیں جبکہ صحاح ستہ میں سے سنن ابوداؤد کے ۱۳۲ احادیث، سنن نسائی کے باب الاستعاذہ سے ۲۸ احادیث، سنن ترمذی سے ۱۷ احادیث اور سنن ابن ماجہ سے ۱۰۰ احادیث درساً پڑھائی جاتی ہیں، اوران کے مصنفین اور مذکورہ کتابوں کا تفصیلی تعارف بھی کرایا جاتا ہے،اس کے علاوہ علامہ ابن عبدالہادی کے کتاب المحرر فی الحدیث کے ۱۱۴۱ احادیث زبانی طور پر یعنی حفظ یاد کرواتے ہیں،واضح رہے کہ صحیح بخاری شریف اور صحیح مسلم شریف کے احادیث بی ایس کے پہلے دوسالوں کے نصاب میں شامل ہیں۔

علوم حدیث میں علم مصطلح الحدیث، علم تخریج اور دفاع حدیث پر کافی مفصل بحث کی گئی ہے، یہاں تک کہ ہر سمسٹر میں ان علوم پر باقاعدہ مستقل طور پر ایک ایک کورس کاانعقاد کیا گیا ہے۔

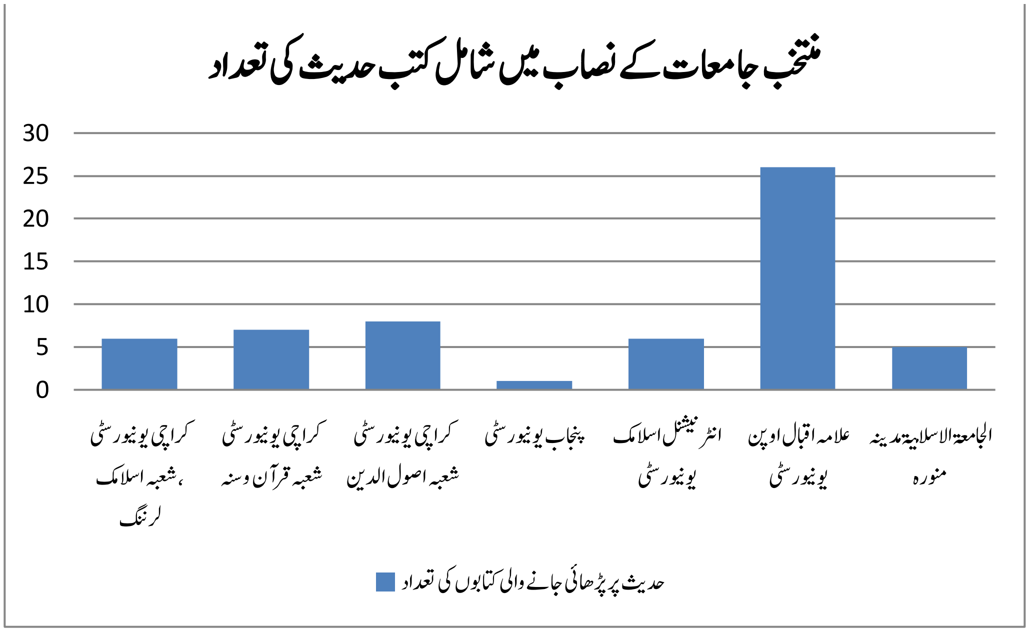
منتخب جامعات کے نصاب میں شامل کتب حدیث کی تعداد
30
25
20
15
10
5
0
کراچی یونیورسٹی ،شعبہ اسلامک لرننگ
کراچی یونیورسٹی شعبہ قرآن وسنہ
کراچی یونیورسٹی شعبہ اصول الدین
پنجاب یونیورسٹی
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی
الجامعۃ الاسلامیۃ مدینہ منورہ
حدیث پر پڑھائی جانے والی کتابوں کی تعداد

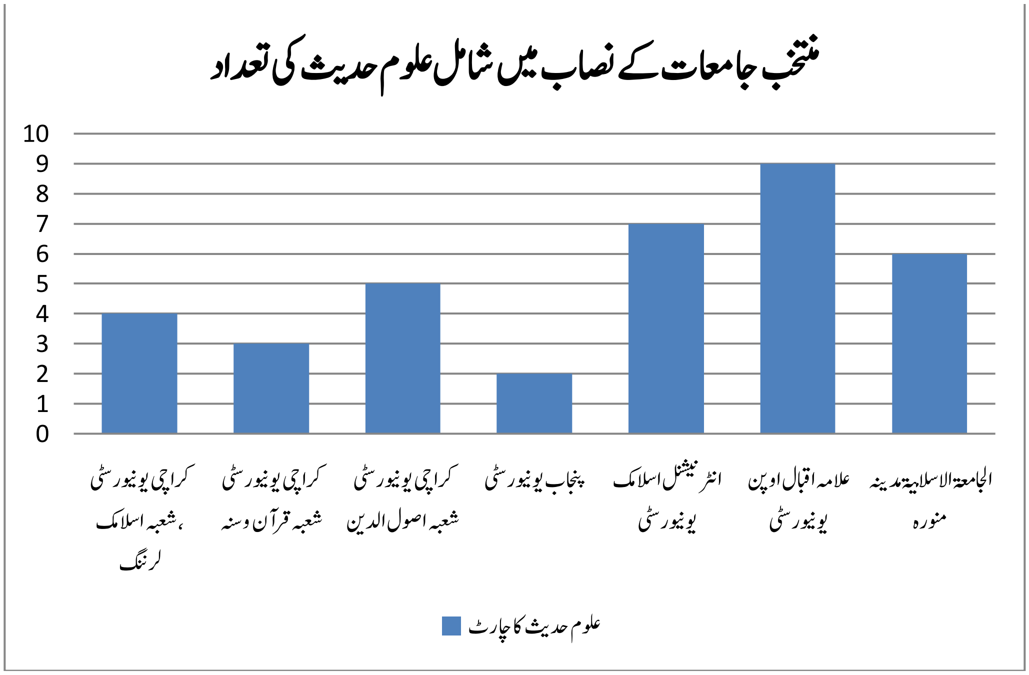
منتخب جامعات کے نصاب میں شامل علوم حدیث کی تعداد
10
9
8
7
6
5
4
3
2
1
0
کراچی یونیورسٹی ،شعبہ اسلامک لرننگ
کراچی یونیورسٹی شعبہ قرآن وسنہ
کراچی یونیورسٹی شعبہ اصول الدین
پنجاب یونیورسٹی
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی
الجامعۃ الاسلامیۃ مدینہ منورہ
علوم حدیث کا چارٹ

نتیجہ

منتخب جامعات کے ایم اے اسلامیات کی سطح پر حدیث شریف کے نصاب کے تحقیقی مطالعہ سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ حدیث شریف کے نصاب میں ان جامعات کا لیول درج ذیل ہے۔

پہلا درجہ: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔

دوسرا درجہ: جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ۔

تیسرا درجہ: انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد۔

چوتھا درجہ: کراچی یونیورسٹی۔

پانچواں درجہ: پنجاب یونیورسٹی۔

نوٹ: مذکورہ بالا نتیجہ منتخب پاکستانی جامعات اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے صرف ایم اے اسلامیات کے نصاب میں شامل حدیث شریف کے نصاب کا تقابل کرتے ہوئے اخذ کیا گیا ہے، لہذا جس جامعہ میں ایم اے کے بجائے چار سالہ بی ایس سسٹم رائج ہے ان کے بی ایس کے صرف آخری دو سال کے نصاب میں شامل حدیث شریف کے نصاب کو تقابلی مطالعہ میں زیر بحث رکھا گیا ہے، بی ایس کے ابتدائی دو سالہ نصاب پر کوئی بحث نہیں کی گئی ہے کیونکہ وہ بی اے کے قائم مقام شمار ہوتا ہے، تاہم اگر کوئی ریسرچ اسکالر بی ایس کے مکمل نصاب کا تقابل کرے تو نتیجہ اس سے مختلف بھی ہو سکتا ہے۔

وجوہات

۱۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں حدیث شریف پر باقاعدہ تخصص کروایا جاتا ہے، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حدیث شریف کا نصاب انتہائی مفصل اور جامع ہے، نصاب میں حدیث شریف کی تقریباً ۲۶ کتابوں سے احادیث لی گئی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ان تمام کتب کے مصنفین کا تعارف، ان کی کتاب کا تعارف، خصوصیات اور دوسرے متعلقہ امور پر بھی کافی بحث کی گئی ہے، نیز احادیث کے تعداد کی اعتبار سے بھی بقیہ جامعات کے مقابلے میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا نصاب زیادہ مفصل ہے، مثلاً ابوداؤد کی کتاب الصلاۃ جو کہ تقریباً سات سو احادیث پر مشتمل ہے اور کافی مفصل ہے، اس نصاب کا جز ہے۔[۱۹]

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے نصاب میں علوم حدیث کا بھی ایک وافر حصہ شامل ہے، تقریباً علوم حدیث کی نو (۹) اقسام سے متعلق نصاب میں بحث کی گئی ہے، جو کہ ایم اے کی سطح پر بقیہ تمام جامعات کی نصاب سے زیادہ تعداد ہے۔

۲۔ جامعہ اسلامیہ کے نصاب میں پانچ کتابوں، نیل الاوطار، ترمذی، ابوداؤد، سنن ابن ماجہ اور سنن نسائی کے تقریباً تیرہ سو احادیث شامل نصاب ہیں، صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے ان دونوں سالوں میں کوئی حدیث شامل نہیں، اس کی ایک بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ یہاں دو سالہ ایم اے کے بجائے چار سالہ بی ایس کروایا جاتا ہے، جس کے پہلے سال میں صحیح بخاری شریف اور دوسرے سال میں صحیح مسلم کے احادیث پر باقاعدہ طور پر ایک کورس شامل نصاب ہیں اسی وجہ سے سال سوم اور سال چہارم میں صحاح ستہ سے ان دونوں کے علاوہ بقیہ چاروں کتب سے احادیث شامل نصاب ہیں

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں بی ایس کے آخری دو سالوں (ایم اے اسلامیات) میں علوم حدیث سے صرف تین علوم یعنی علم تخریج، علم مصطلح الحدیث اور وضع حدیث پر انتہائی مفصل بحث کی گئی ہے، اس کے علاوہ کوئی اور قسم مستقل کورس کے طور پر نصاب میں شامل نہیں ہے البتہ علم مصطلح الحدیث کے ضمن میں مختلف الحدیث، غریب الحدیث اور ناسخ و منسوخ پر کچھ بحث کی گئی ہے، نیز تدوین حدیث، علم رجال اور علم مصطلح الحدیث پر بی ایس کے ابتدائی دو سالوں میں باقاعدہ طور پر مستقل کورس پڑھایا جاتا ہے جبکہ علم المصطلح کے ضمن میں علل حدیث اور غریب الحدیث پر بھی بحث ہوتی ہے

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں کتب احادیث میں صحاح ستہ کے مقابلے میں علامہ شوکانی رحمہ اللہ کی کتاب نیل الاوطار جو کہ منتقی الاخبار کی شرح ہے اس کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ نیل الاوطار کو بی ایس کے چاروں سال کے نصاب میں شامل کیا ہے، ہر سال کے دونوں سمسٹرز میں اس کا باقاعدہ ایک کورس پڑھایا جاتا ہے اور تقریباً اس کے تمام اہم ابواب شامل نصاب ہیں جب کہ صحاح ستہ کی تقسیم کی گئی ہے اور آخری دو سالوں میں صحیحین کی کوئی حدیث نصاب میں شامل نہیں۔[20]

۳۔ منتخب جامعات کے حدیث شریف کے نصاب میں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ حدیث وعلوم الحدیث کا نصاب تیسرے درجے پر ہے، اس یونیورسٹی میں بھی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرح حدیث وعلوم حدیث میں تخصص کرایا جاتا ہے اور حدیث شریف کے عنوان سے باقاعدہ طور پر ایک شعبہ قائم کیا گیا ہے، اس کے نصاب میں صحاح ستہ سے سنن ابوداؤد کے علاوہ بقیہ پانچ کتابوں اور مؤطا امام مالک یعنی کل چھ کتابوں کے ایک سو ستاون (۱۵۷) ابواب نصاب میں شامل ہیں، سنن ابوداؤد کے ابواب کو تخصص کے نصاب میں شامل نہ کرنے کی وجہ بظاہر یہ معلوم ہوتی ہے کہ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں بھی مدینہ یونیورسٹی کی طرح ایم اے کے بجائے بی۔ایس سسٹم رائج ہے اور ان کے بی ایس کے ابتدائی دو سالوں میں چونکہ ابوداؤد شریف کے پندرہ ابواب نصاب میں شامل ہے اس لئے انہوں نے تخصص کے نصاب میں ابوداؤد کو شامل نہیں کیا ہے جس طرح سے مدینہ یونیورسٹی میں بخاری شریف اور مسلم شریف کے نصاب کا مسئلہ ہے اسی طرح یہاں پر ابوداؤد کے نصاب کا بھی بعینہ وہی مسئلہ ہے۔

علوم حدیث میں سے سات علوم نہ صرف یہ کہ نصاب میں شامل ہیں بلکہ ان میں سے ہر ایک پر باقاعدہ طور پر ایک کورس پڑھایا جاتا ہے، گویا کہ علوم حدیث پر اس جامعہ کا نصاب کافی مضبوط ہے۔

۴۔ منتخب جامعات کے حدیث شریف کے نصاب میں کراچی یونیورسٹی کے کلیہ معارف اسلامیہ کے حدیث شریف کا نصاب چوتھے درجے پر ہے، کلیہ معارف اسلامیہ کے تینوں شعبہ جات میں صحاح ستہ کی احادیث نصاب میں شامل ہیں، تاہم یہاں پر چند پیچیدگیاں پائی جاتی ہیں۔

(الف) تینوں شعبہ جات میں نہ تو حدیث شریف کے موضوع پر کوئی تخصص کرایا جاتا ہے اور نہ ہی کسی اور اسلامی علوم پر کوئی تخصص کرایا جاتا ہے۔

(ب)صحاح ستہ کی تمام کتب سے احادیث نصاب میں شامل کی گئی ہیں تاہم ان کی تعداد انتہائی کم ہیں، مثلاً شعبہ اسلامک لرننگ کے پورے سال کے حدیث شریف کے کورس میں صرف ایک سو بیس (۱۲۰)احادیث شامل ہیں، یعنی ساٹھ احادیث پہلے سمسٹر میں اور ساٹھ احادیث دوسرے سمسٹر میں پڑھائی جاتی ہیں، جبکہ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے حدیث شریف کے نصاب میں تیرہ سواحادیث پڑھائی جاتی ہیں اور چار سو گیارہ احادیث زبانی طور پر یاد کرائی جاتی ہیں،اسی طرح انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے حدیث شریف کے نصاب میں ایک سوستاون ابواب کی بے شمار احادیث نصاب کا حصہ ہیں۔اس تناسب سے دیکھا جائے تو گویا کے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جامعہ کراچی کے نصاب میں شامل حدیثوں کی تعداد جامعہ پنجاب کے علاوہ بقیہ منتخب جامعات کے مقابلے میں تقریباً دس فیصد ہے۔

(ج)کلیہ معارف اسلامیہ کے دو شعبہ جات اسلامک لرننگ اور اصول الدین کے ایم اے سال دوم کے نصاب میں حدیث شریف کی کوئی کتاب شامل نہیں، جبکہ قرآن وسنہ کے ایم اے سال دوم کے پہلے سمسٹر میں حدیث کی کوئی کتاب شامل نہیں اور دوسرے سمسٹر میں صرف شمائل ترمذی کا مطالعہ نصاب کا حصہ ہے۔

۵۔منتخب جامعات کے حدیث شریف کے نصاب میں پنجاب یونیورسٹی کے کلیہ معارف اسلامیہ کے حدیث شریف کا نصاب پانچویں اور آخری درجے پر ہے، جامعہ پنجاب کے حدیث شریف کا نصاب انتہائی کمزور اور قابل اصلاح ہے،اس کی درج ذیل وجوہات ہیں:

(الف)جامعہ کے نصاب میں صحاح ستہ کی کوئی حدیث شامل نہیں ہے اور نہ ہی صحاح ستہ سے کوئی کتاب یا کسی مصنف سے متعلق نصاب میں کوئی مواد شامل کیا گیا ہے۔[21]

(ب)جامعہ کے نصاب میں صرف ایک کتاب اللؤلؤ والمرجان (مصنف فواد عبدالباقی) سے حدیثیں لی گئی ہیں، تاہم اس میں بھی جہاد، امارت، البر والصلہ، ذکر اور دعا کے موضوع سے متعلق احادیثیں نصاب میں شامل ہیں، دوسرے اہم موضوعات مثلاً نماز، روزہ، زکاۃ، حج، خرید وفروخت کے معاملات، نکاح، طلاق اور اس جیسی دوسری روزمرہ کے اہم موضوعات سے متعلق کسی بھی قسم کا کوئی مواد شامل نہیں ہے۔[22]

(ج)جامعہ کے نصاب میں علوم حدیث سے صرف مصطلح حدیث اور تاریخ حدیث کو شامل کیا گیا ہے اس کے علاوہ علم حدیث کی کسی بھی قسم سے کوئی بحث نہیں کی گئی ہے۔

(د)جامعہ کے نصاب میں حدیث کا مضمون ایم اے اسلامیات کے صرف پہلے سال کے نصاب میں شامل ہے، دوسرے سال کے نصاب میں حدیث کا کوئی کورس شامل نہیں۔

سفارشات

منتخب جامعات کے نصاب کے مطالعہ کے بعد راقم الحروف درج ذیل سفارشات عرض کرتا ہے۔

۱۔ جامعات کے نصاب میں انتہائی تفاوت پایا جاتا ہے، ہر جامعہ کے نصاب کا منہج دوسری جامعہ سے بہت مختلف ہے، اس سلسلے میں کوئی ایسی جامع پالیسی بنائی جائے کہ تمام جامعات میں ایم اے اسلامیات کی سطح پر حدیث شریف اور دوسرے مضامین کا نصاب یکساں ہو۔

۲۔ بعض جامعات میں صحاح ستہ کی تدریس کا کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا، جیسا کہ پنجاب یونیورسٹی میں صحاح ستہ کی کوئی کتاب نصاب میں شامل نہیں اسی طرح انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے تخصص فی الحدیث کے نصاب میں ابوداؤد سے کوئی حدیث نصاب میں شامل نہیں، اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ صحاح ستہ کی تمام کتابوں سے احادیث کو نصاب میں شامل کیا جائے۔

۳۔ کتب احادیث میں جن جن موضوعات سے متعلق احادیثیں مذکور ہیں جامعات کے نصاب میں ان تمام موضوعات کے متعلق کچھ نہ کچھ احادیث کو ضرور شامل کیا جائے (جس طرح کہ وطن عزیز پاکستان کے مدارس دینیہ کے منتہی درجات یعنی دورہ حدیث میں تمام موضوعات کے متعلق حدیثیں نصاب میں شامل ہیں، بلکہ صحاح ستہ تو پاکستانی مدارس میں تقریباً پوری پڑھائی جاتی ہے) اگرچہ وہ حدیث کی کی متفرق کتب سے ہی کیوں نہ لی جائے، جامعات کے نصابات کے مطالعہ سے جو بات سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ کسی بھی پاکستانی یونیورسٹی کے نصاب میں تمام موضوعات سے متعلق حدیثیں نصاب میں شامل نہیں، مثلاً فضائل قرآن، اطعمہ، لباس، احوال قیامت، قسم اور نذر، قصاص اور شکار اور اس جیسی دوسری موضوعات سے متعلق احادیث کسی بھی جامعہ کے نصاب میں شامل نہیں جبکہ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے اگر بی ایس کے نصاب کا مطالعہ کیا جائے تو اس چار سالہ نصاب میں تقریباً تمام موضوعات سے متعلق احادیث آپ کو ملینگی۔[۲۳]

۴۔ علوم حدیث میں سے جتنے بھی اہم علوم ہیں اور ان کا جاننا حدیث شریف کے طالب علم کیلئے انتہائی ضروری ہے، ان تمام علوم کو نصاب میں ضرور شامل کیا جائے، مثلاً گیارہ علوم حدیث جن کا ما قبل میں تذکرہ ہو چکا ہے، ان کو پاکستان کے تمام جامعات کے نصاب میں شامل کیا جائے تا کہ حدیث کے ساتھ علوم حدیث پر بھی طالب علم کو دسترس حاصل ہو، اس کا ایک بہتر طریقہ یہ ہے کہ علوم حدیث سے متعلق کسی ایسی کتاب کو نصاب میں شامل کیا جائے جس میں علوم حدیث کے متعلق تمام موضوعات پر بحث کی گئی ہو، مثلاً ڈاکٹر محمود طحان کی تیسیر مصطلح الحدیث یا حافظ ابن حجر العسقلانی کی کتاب شرح نخبۃ الفکر اس موضوع پر انتہائی اہم کتابیں ہیں۔

۵۔ جامعہ کراچی کے شعبہ اسلامک لرننگ میں حدیث شریف کی دو شعبہ جاتی تقسیم کی گئی ہے، یعنی سنی طلبہ کیلئے الگ احادیث نصاب میں شامل کیے گئے ہیں جبکہ شیعہ طلباء کیلئے الگ احادیث نصاب میں شامل کیے گئے ہیں،[۲۴] حدیث شریف کا ایک ایسا جامع و یکساں نصاب تیار کیا جائے جو بحیثیت مسلمان ہر طالب علم کیلئے پڑھنا ممکن اور مفید ہو۔

حواشی و حوالہ جات

۱ نصاب تعلیم برائے بی ایس، شعبہ علوم اسلامی، کلیہ معارف اسلامیہ۔ ص ۱۳ تا ص ۱۶۔
۲ نصاب برائے بی ایس، شعبہ قرآن وسنہ، یونیورسٹی آف کراچی، ص ۱۵۔
۳ نصاب برائے بی ایس، ایم اے، شعبہ اصول الدین، کراچی یونیورسٹی ص ۹۔
۴ نصاب برائے ایم اے اسلامک اسٹڈیز، پنجاب یونیورسٹی، ص ۹۔
(http://pu.edu.pk/images/file/MA_ISL_STUDIES_P۱_P۲.pdf)
۵ نصاب برائے ایم اے اسلامک اسٹڈیز بمعہ تخصص فی الحدیث وسیرہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ص ۲۷۔
۶ مفردات، درسی نصاب، الماجستیر، کلیة اصول الدین، الجامعة الاسلامیة، اسلام آباد ص ۱۰۸
۷ درسی نصاب، الجامعةالاسلامیة، المرحلةالجامعة والمرحلة الدراسات العلیا، کلیة القرآن الکریم، السنة الثالثة، منہج مادة الحدیث الشریف۔
۸ درسی نصاب، الجامعة الاسلامیة، المرحلة الجامعة والمرحلة الدراسات العلیا، کلیة الشرعیة وکلیة الدعوة، السنة الثالثة، منہج مادة الحدیث الشریف
۹ درسی نصاب، الجامعة الاسلامیة، المرحلة الجامعة والمرحلة الدراسات العلیا، کلیة الحدیث الشریف، السنة الثالثة، منہج مادة الحدیث الشریف ومناھج اخر۔
۱۰ القاری، علی بن سلطان محمد ابوالحسن نورالدین ملا علی الہروی، شرح نخبة الفکر (ص: ۱۵۶)، دارالارقم، لبنان، بیروت۔
۱۱ السخاوی، شمس الدین ابوالخیر محمد بن عبدالرحمان بن محمد بن ابی ابکر، فتح المغیث، ج۱، ص ۱۰، مکتبۃ السنہ، مصر۔
۱۲ ابن الصلاح، عثمان بن عبدالرحمان ابوعمرو تقی الدین، مقدمة ابن الصلاح، ج۱، ص ۳، دارالفکر المعاصر، بیروت، سن طباعت ۱۴۰۶ھ
۱۳ نصاب تعلیم برائے بی ایس، شعبہ علوم اسلامی، کلیہ معارف اسلامیہ۔ ص ۱۳ تا ص ۱۶۔
۱۴ نصاب برائے بی ایس، ایم اے، شعبہ اصول الدین، جامعہ یونیورسٹی ص ۹۔
۱۵ نصاب برائے بی ایس، شعبہ قرآن وسنہ، جامعہ کراچی، ص ۱۵۔
۱۶ نصاب برائے ایم اے اسلامک اسٹڈیز، جامعہ پنجاب، ص ۹۔
(http://pu.edu.pk/images/file/MA_ISL_STUDIES_P۱_P۲.pdf)
۱۷ نصاب برائے ایم اے اسلامک اسٹڈیز بمعہ تخصص فی الحدیث والسیرہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ص ۳۸۔
۱۸ مفردات، درسی نصاب، الماجستیر، کلیة الدراسات الاسلامیة اصول الدین، الجامعة الاسلامیة، اسلام آباد ص ۱۰۷ تا ۱۲۳۔
۱۹ نصاب برائے ایم اے اسلامک اسٹڈیز بمعہ تخصص فی الحدیث وسیرہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ص ۱۲۰، ۱۱۹۔
۲۰ درسی نصاب، الجامعة الاسلامیة، المرحلة الجامعة والمرحلة الدراسات العلیا، کلیة الحدیث الشریف، کلیة الدعوہ، کلیة القرآن الکریم وکلیة الشرعیة، سال سوم، منہج مادة الحدیث الشریف ومناھج اخر
۲۱ نصاب برائے ایم اے اسلامک اسٹڈیز، جامعہ پنجاب، ص ۱۰، ۹، ۱۱۔
(http://pu.edu.pk/images/file/MA_ISL_STUDIES_P۱_P۲.pdf)
۲۲ نصاب برائے ایم اے اسلامک اسٹڈیز، جامعہ پنجاب، ص ۱۰، ۹، ۱۱۔
(http://pu.edu.pk/images/file/MA_ISL_STUDIES_P۱_P۲.pdf)
۲۳ درسی نصاب، الجامعة الاسلامیة، المرحلة الجامعة والمرحلة الدراسات العلیا، کلیة الحدیث الشریف، کلیة الدعوہ، کلیة القرآن الکریم وکلیة الشرعیة، السنة الثالثة، منہج مادة الحدیث الشریف ومناھج اخر۔
۲۴ نصاب تعلیم برائے بی ایس شعبہ علوم اسلامی، کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی۔ ص ۱۳